مولانا محمد اکرم مدنی
مدرس جامعہ سلفیہ

ترجمۃ القرآن

اہل ایمان کی اہم ذمہ داری

قولہ تعالیٰ: یاایھاالذین آمنوا قوا انفسکم و ااھلیکم ناراً وقودھا الناس والحجارۃ علیھا ملائکۃ غلاظ شداد لایعصون اللہ ما امرھم ویفعلون مایومرون . (التحریم آیت ٦)

ترجمہ"اے ایمان والو۔تم اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس اگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان ہیں اور پتھر۔جس پر سخت دل مضبوط فرشتے ہیں جنہیں جوحکم اللہ تعالیٰ دیتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے بلکہ جوحکم دیا جائے بجالاتے ہیں۔

قارئین کرام مذکورہ بالا آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کی ایک انتہائی اہم ترین ذمہ داری کا تذکرہ فرمایا ہے۔اور وہ یہ ہے کہ اپنی اصلاح کے ساتھ اپنے گھر والوں کی بھی اصلاح اوران کی اسلامی تعلیم وتربیت کا اہتمام کیا جائے تاکہ یہ سب جہنم کی آگ کا ایندھن بننے سے بچ جائیں۔اس لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

مردا اولادکم بالصلوۃ وھم ابناء سبع سنین واضربوھم علیھاوھم ابناء عشر و فرقوا بینھم فی المضاجع (صحیح سنن ابی دائود کتاب الصلاۃ .حدیث 495)

جب تمہارے بچے سات سال کے ہوجائیں تو انہیں نماز کی تلقین کرواور جب دس سال کی عمر کو پہنچ جائیں اورنماز میں سستی کریں' تواس پرانہیں سرزنش کرواوران کے درمیان بستروں میں تفریق کردو۔

والدین کے فرائض میں یہ بات شامل ہے کہ جہاں وہ اپنے بچوں اور اولاد کی دنیاوی تعلیم کا اعلیٰ انتظام کرتے ہیں اور دیگر سہولیات کا اہتمام کرتے ہیں وہاں وہ بچوں کی دینی تعلیم وتربیت کا بھی بہترین انتظام کریں۔جس طرح والدین اپنے آپ اوراپنی اولاد کو دنیا کی گرمی کی شدت اورحدت سے بچانے کے لئے پنکھوں' ایئرکولراوراے سی وغیرہ کا انتظام کرتے ہیں۔وہاں ان کے لئے جہنم کی آگ سے بچاؤ کا بھی انتظام کریں۔کیونکہ اصل یہی کامیابی ہے۔کہ انسان قیامت کے دن جنت میں داخل ہوجائے اور جہنم کی آگ سے بچالیا جائے جیسا کہ فرمان الٰہی ہے

فمن زحزح عن النار وادخل الجنۃ فقد فاز (آل عمران. ١٨٥)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمام اہل ایمان کواپنی اپنی ذمہ داری کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے

ترجمۃ الحدیث

اہم امتحانی سوالات

عن ابی برزۃ الاسلمی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تزول قدما عبد حتی یسال عن عمرہ فیم افناہ وعن علمہ فیم فعل فیہ وعن مالہ من این اکتسبہ وفیم انفقہ وعن جسمہ فیم ابلاہ (جامع ترمذی. ابواب صفۃ القیامۃ (حدیث . ١٧ . ٢٤)

ترجمہ"حضرت ابوبرزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت والے دن کسی بندے کے قدم نہیں ہٹیں گے (یعنی بارگاہ الٰہی سے جانے کی اجازت نہیں ہوگی) یہاں تک کہ اس سے (اہم سوالات) نہ پوچھ لئے جائیں۔اس کی عمر کے متعلق کہ اس نے اسے کن کاموں میں ختم کیا؟اس کے علم کے متعلق کہ اسے اس نے کن چیزوں میں خرچ کیا۔اس کے مال کے متعلق اس نے اسے کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا؟ اور اس کے جسم کے بارے میں کہ کن چیزوں میں اسے بوسیدہ کیا (کھپایا)

قارئین کرام؛ مذکورہ بالا حدیث میں انتہائی اہم ترین سوالات کا تذکرہ کیا گیا ہے جن کے بارے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ احکم الحاکمین کی عدالت میں پوچھا جائے گا ہر اہل ایمان اور اہل اسلام کے لئے دعوت فکر ہے کہ وہ سوچے اورغور کرے کہ کیا واقعہ اس نے ان سوالات کے جوابات کی تیاری کر لی ہے۔(جن کا مذکورہ حدیث میں ذکر ہوا ہے) یا نہیں حقیقت میں اللہ کی عدالت میں وہی انسان کامیاب اور سرخرو ہوگا جس نے مذکورہ بالا سوالات کے جوابات دنیا میں تیار کر لئے اور خوب تیاری کا حق ادا کرنے کی کوشش کی لیکن افسوس کہ آج اکثر اہل ایمان ان سوالات کے جوابات کی تیاری سے غافل ہیں کیونکہ دنیا کی عارضی زندگی کی عیش و عشرت میں کھو کر آخرت کی پائیدار زندگی کو بھول چکے ہیں اللہ تعالیٰ تمام اہل ایمان کو آخرت کے امتحان میں کامیاب و کامران فرمائے (آمین)